4060-قادنیت اسلام کے ترازو میں

سوال

میں قادیانی نہیں ہوں مجھے اس کا علم ہے کہ قادیانی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی اور نبی پر ایمان رکھتے ہیں ، توکیا وہ اسلام سے خارج ہیں ، میرا اعتقاد تو یہ ہے کہ وہ اسلام سے خارج ہیں اور میں ان کے ساتھ کافروں والا برتاؤ ہی کرتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

ھندوستان میں انگریزی استعمار کے دور 1900 میلادی میں قادیانیت کی بنیاد رکھی گئ جوکہ خالصتا انگریزوں کی تحریک تھی اوراس کا مقصد مسلمانوں کوان کے دین اورخاص طور پر جھادفی سبیل اللہ سے بے گانہ کرنا تھا تاکہ انگریزی استعمار کواسلام کے نام سے کوئ مشکل پیش نہ آئے ، لیکن اس تحریک کی زبان حال ان کا مجلۃ الادیان ، جوکہ انگلش میں نکلتا ہے ۔

اس تحریک کی بنیاداوراھم شخصیات :

قادیانیت کا مؤسس اوربانی مرزاغلام احمد قادیانی (1839–1908م) جوکہ ھندوستان کے صوبہ پنجاب کے ایک قصبہ قادیان 1839 میلادی میں ایک ایسے خاندان میں پیدا ہوا جوکہ دینی اوروطنی طورپر خائن تھا اوراس کی یہ خیانت مشہورومعروف تھی ۔

تواس طرح مرزاغلام احمد کی پرورش بھی اسی خیانت اورہرحالت میں استعمار اورانگریز کی اطاعت کے ماحول میں ہوئ ، اورانگریز نے اسے نبوت کا دعوی کرنے کا منصوبہ پیش کیا تاکہ مسلمان اس کے گرداکٹھے ہوں اوراس کے ذریعے سے مسلمانوں کواستعمار اورانگریز کے خلاف جھادفی سبیل اللہ سے روکا جاسکے ، ان قادیانیوں پر برطانوی حکومت کے بہت سارے احسانات تھے تواس بنا پرانہوں نے برطانوی حکومت کا ساتھ اختیارکیا اوران کے ساتھ ولاء کا اظہار کرنے لگے ۔

مرزاغلام احمد اپنے پیروکاروں میں خلل مزاجی اورکثرت امراض اوربہت زیادہ نشہ کرنے والا معروف تھا ۔

اورجن لوگوں نے اس دعوت اورقادیانی کے خلاف کام کیا ان میں جمعیت اھلحدیث ھند کے امیر شیخ ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ تھے ، انہوں نے اس سے مناظرہ کرکے اس کے دلائل کونیست نابود کیا اوراس کے خبث باطن کوظاہر کیا اورلوگوں پراس کے کفراوردین اسلام سے ارتدادوانحراف کوواضح کیا ۔

توجب اس کے باوجود مرزارشد وھدایت کی طرف نہ پلٹا ہوشیخ ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ نے اس بات پر مباہلہ کیا کہ ان دونوں میں سے جوجھوٹا ہے اسے سچے کی زندگی میں ہی موت آجائے ، تواس طرح ابھی بہت ہی کم دن گزرے تھے کہ 1908م میں مرزاغلام احمد قادیانی اپنے انجام کوپہنچتے ہوئے ھلاک ہوگیا اوراپنے پیچھے پچاس سے زیادہ کتابیں اورپمفلٹ چھوڑ گیا ۔

اس کی اہم مغلظات میں سے کچھ یہ ہیں :

ازالۃ الاوھام ، اعجازاحمدی ، براھین احمدیۃ ، انواراسلام ، اعجازالمسیح ، التبلیغ ، تجلیات الھیۃ ۔

نورالدین : قادیانیت کا خلیفہ اول ہے اس کے سرپرانگریزوں جب یہ تاج سجایا تومریدوں نے اس کی پیروی کرلی ، اس کی کتب میں سے فصل الخطاب ۔

محمد علی اور خواجہ کمال دین :

قادیانیوں کے لاہوری گروپ کے لیڈراوران کے مناظرہیں ، محمد علی نے قرآن کریم کا محرف شدہ ترجمہ کیا ہے ، اس کی مولفات میں حقیقت اختلاف اورالنبوۃ فی الاسلام ، اوردین اسلامی شامل ہیں ۔

اورخواجہ کمال دین کی کتاب مثل الاعلی فی الانبیاء وغیرہ ۔

احمدیہ اورلاہوری گروپ مرزاغلام احمدقادیانی کوصرف مجدد سمجھتے ہیں لیکن دونوں جماعتیں ایک ہی ہیں جوایک نہیں مانتی وہ دوسری میں پائی جاتی ہے ۔

– محمدعلی : یہ لاہوری گروپ کالیڈراورقادیانیوں کامناظراوراستعماروانگریزکاجاسوس ، اوررسالہ القادنیت کاایڈیٹرہے ، اس نے انگلش میں قرآن مجید کامحرف شدہ ترجمہ کیا ہے ، اس کی تالیفات میں حقیقت اختلاف اورالنبوۃ فی الاسلام ہے ۔

– محمدصادق : قادیانیوں کامفتی ہے ، اورکتاب خاتم النبیین اس کا تالیف کردہ ہے ۔

– بشیراحمدبن غلام : اس کی مولفات میں سیرت مھدی اورکلمۃ الفصل شامل ہے ۔

– محمودبن غلام : یہ ان کاخلیفہ ثانی ہے اوراس کی مولفات میں ، انوارالخلافۃ ، تحفۃ الملوک ، اورحقیقۃ النبوۃ شامل ہے ۔

– ظفراللہ خان قادیانی کی پاکستان کے پہلے وزیرخارجہ کے عہدہ پرتعیین میں اس گمراہ فرقہ کی دعوت اورتعاون میں بہت بڑااثرہے ، اس لئے کہ اس نے خاص طورپرقادیانیوں کے لئے صوبہ پنجاب میں چنیوٹ کے قریب جگہ الاٹ کی جس کانام ربوہ رکھا گیا یہ جگہ اس لئے دی گئی کہ اسے قادیانیوں کا عالمی مرکزبنایاجائے ، اوراسے ربوہ کانام اس قرآنی آیت سے استدلال کرتے رکھا گیا.{ **اورہم نے ان دونوں کوبلند صاف قراروالی اورجاری پانی والی جگہ میں پناہ دی** }.. المؤمنون (50)

قادیانیوں کے افکاراورعقائد :

– مرزاغلام احمدقادیانی نے اپنی نشاطات کاآغازبطورایک اسلامی داعی کے شروع کیں تاکہ اس کے اردگردلوگ جمع ہوجائیں اوراس کی جماعت بن جائے ، پھراس نے یہ دعوی کردیا کہ وہ مجددہے اوراللہ تعالی کی طرف سے اسے الہام ہوتا ہے ، پھراس کے بعدایک قدم اورآگے بڑھ کریہ دعوی کردیا کہ وہ مھدی منتظراورمسیح موعودہے ، پھراس کے بعد نبوت کادعوی کردیااوراس کاخیال یہ تھا کہ اس کی نبوت (نعوذباللہ) ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت سے اعلی اورزیادہ بہتر ہے ۔

– قادیانیوں کا یہ عقیدہ ہے کہ اللہ تعالی روزے رکھتا اورنمازپڑھتا اورسوتا اورجاگتا ، لکھتا اورغلطی کرتا اورمجامعت کرتا ہے ، اللہ تعالی ان سب عیوب سے جووہ کہتے ہیں منزہ اورپاک ہے ۔

– مرزاقادیانی کا یہ عقیدہ ہے کہ اس کاالہ انگریزہے اس لئے کہ وہ اس سے انگلش میں مخاطب ہوتا ہے ۔

– قادیانیوں یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پرنبوت ختم نہیں ہوئی بلکہ جاری ہے ، اوراللہ تعالی حسب ضرورت رسول بھیجتا ہے اوریہ کہ مرزاغلام احمدقادیانی سب انبیاء سے افضل نبی ہے ۔

– قادیانیوں کاعقیدہ ہے کہ مرزاغلام احمدپرجبریل علیہ السلام نازل ہوتے اوراس پروحی نازل کرتے تھے ، اوریہ کہ اس کے الہامات قرآن کرطرح ہیں ۔

اور انکا کہنا ہے کہ قرآن وہی ہے جسے مسیح موعود (مرزا غلام احمد) نے پیش کیا ہے، اور حدیث وہی ہے جو کہ قادیانی کی تعلیمات کے مطابق ہونگی اور سب نبی مرزا غلام احمد قادیانی کی سرداری میں ہیں۔

–ان کا اعتقاد ہے کہ قرآن کریم کے علاوہ ان کی کتاب "کتاب مبین" نازل شدہ ہے۔

–ان کا یہ اعتقاد ہے کہ وہ ان کا دین نیا اور ایک مستقل دین ہے اور وہ نئے دین کے مالک اور ان کی شریعت مستقل ہے، اور مرزا غلام احمد کے پیروکار کا درجہ صحابہ کا ہے۔

–وہ یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ قادیان مدینہ شریف اور مکہ مکرمہ کی طرح بلکہ ان سے افضل ہے، اور قادیان کی زمین حرم اور ان کا حج قادیان میں ہے، اور یہ ہی ان کا قبلہ ہے۔

–جہاد فی سبیل اللہ کو منسوخ قرار دیتے ہیں، اور انگریزی حکومت کی اندھی اطاعت کا مطالبہ کرتے ہیں، اس لئے کہ ان کے گمان میں وہ ولی الامر ہیں جو کہ نص قرآنی سے ثابت ہے۔

–ان کے نزدیک ہر مسلمان کافر ہے حتی کہ وہ قادیانیت میں داخل ہوجائے، اور اسی طرح جس نے کسی غیر قادیانی سے شادی کرلی یا اسے اپنی بیٹی دے دی تو وہ کافر ہے۔

–وہ شراب، افیون، اور سب نشہ والی اشیاء اور مسکرات کو جائز قرار دیتے ہیں۔

فکری اور عقائدی جڑیں :

–سر سید احمد خان کی مغربی تحریک نے منحرف شدہ افکار کی ترویج کر کے قادیانیت کے لئے میدان تیار کیا۔

انگریز نے اسے موقع غنیمت جانا اور قادیانی تحریک کی بنیاد رکھ دی اور اس کے لئے ایک ایسے خاندان سے شخص اختیار کیا جو کہ خاندانی طور پر انگریز حکومت کا ایجنٹ اور نمک خوار تھا اور یہ ایجنٹی ان کے خون میں رچ بس چکی تھی۔

پاکستان میں (1953 میلادی) کو عوامی تحریک شروع ہوئی جس میں یہ مطالبہ کیا گیا کہ وزیر خارجہ ظفر اللہ خان کو برطرف اور قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے، اور اس تحریک میں تقریبا دس ہزار سے بھی زائد مسلمانوں نے جام شہادت نوش کیا اور بالآخر قادیانی وزیر خارجہ کی برطرفی میں کامیابی ہوئی۔

–اور ربیع الاول 1394 ھجری بمطابق اپریل 1974 عیسوی میں مکہ مکرمہ میں رابطہ عالم اسلامی کا بہت بڑا اجلاس منعقد کیا گیا اور پوری دنیا سے مسلمان تنظیموں کے وفود شامل ہوئے، اور اس کانفرنس میں یہ اعلان کیا گیا کہ قادیانی کافر دائرہ اسلام سے خارج ہیں، اور مسلمانوں سے یہ مطالبہ کیا گیا کہ وہ اس تحریک کا ڈٹ کر مقابلہ کریں اور ان کا مکمل طور پر بائیکاٹ کریں اور ان کے مردوں کو مسلمانوں کے قبرستانوں میں دفن نہ ہونے دیں۔

–پاکستانی پارلمنٹ میں قادیانی گروہ کے لیڈر مرزا ناصر احمد کے ساتھ مناقشہ ہوا اور اس کا رد شیخ مفتی محمود نے دیا اور یہ مناقشہ تیس گھنٹے سے زیادہ جاری رہا جس میں مرزا ناصر محمود جوابات دینے سے قاصر رہا اور اس فرقہ کے کفر کا پردہ چاک ہوگیا، تو پارلمنٹ نے متفقہ طور پر یہ قرارداد منظور کی اور فیصلہ کیا کہ قادیانی غیر مسلم اقلیت اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔

مرزا غلام احمد قادیانی کی کفریات :

– نبوت کا دعوی۔

–استعماری قوت کی خدمت کے لئے جہاد فی سبیل اللہ کا منسوخ کرنا۔

–مکہ مکرمہ سے حج کرنا ختم کرکے اسے قادیان کی طرف لے جانا ۔

–اللہ تعالی کو بشر کے ساتھ تشبیہ دینا ۔

–تناسخ ارواح اور حلول کا عقیدہ رکھنا ۔

–اللہ تعالی کی طرف اولاد کی نسبت کرنا اور یہ کہنا کہ وہ الہ کا بیٹا ہے

–محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت سے انکار بلکہ نبوت کا دروازہ ہر ایرے غیرے نتھو خیرے کے لئے کھولنا ۔

–قادیانیوں کے اسرائیل کے ساتھ تعلقات ، اور اسرائیل نے ان کے لئے دعوتی مراکز اور مدارس کھولے اور انہیں قادیانیت کے نام سے مجلہ نکالنے اور اپنا لٹریچر اور کتابیں طبع کرکے پوری دنیا میں پھیلانے کا موقع فراہم کرنا ۔

–قادیانیت کا یھودیت اور عیسائیت اور باطنی تحریکوں سے متاثر ہونا جو کہ ان کے عقائد اور سلوک میں واضح ہے باوجود اس کے کہ وہ ظاہری طور پر اسلام کا دعوی کرتے ہیں ۔

–قادیانیوں کے اثرو نفوذ اور انتشار والے علاقے :

–قادیانیوں کی اکثریت اس وقت ھندوستان اور پاکستان میں رہائش پذیر ہیں اور تھوڑے بہت اسرائیل اور عرب ممالک میں بھی پائے جاتے ہیں ، اور وہ استعماری طاقتوں کے ساتھ مل کر ہر اس ملک میں جہاں وہ رہتے ہیں حساس جگھوں پر کنٹرول اور اس کے حصول کی کوشش کرتے ہیں ۔

–افریقا اور مغربی ممالک میں قادیانیوں کی بہت زیادہ نشاطات ہیں ، بلکہ صرف افریقہ میں داعیوں اور مرشدوں کی تعداد پانچ ہزار سے بھی متجاوز ہے جو کہ صرف اور صرف لوگوں کو قادیانیت کی دعوت دینے میں مشغول ہیں ، اور ان کی اس نشاط میں استعماری قوتوں کا ان کے ساتھ مکمل تعاون ہے ۔

–اور اس کے ساتھ ساتھ انگریز حکومت اپنی گود میں اس مذہب کو پال رہی اور اس پر چلنے والوں کے لئے عالمی اداروں میں قلیدی عھدوں کے لئے اسانیاں پیدا کرتی اور انہیں اپنی سیکرٹ ایجنسیوں میں بڑے بڑے عھدوں پر بھرتی کرتی ہے ۔

–قادیانی اپنے مذہب کی دعوت دینے میں ہر قسم کے وسائل بروئے کار لاتے ہیں اور خاص طور پر ثقافتی وسائل جس میں انہیں بہت مہارت ہے اور ان کے پاس ڈاکٹر اور انجینئر ، اور علماء موجود ہیں ، اور برطانیا میں ان کے لئے ٹی وی کا ایک چینل مخصوص ہے جس کا نام اسلامی ٹیلی ویژن ہے جسے قادیانی ھینڈل کرتے ہیں ۔

ان مندرجہ بالا سطور سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ :

قادیانیت کی دعوت گمراہ اور اس کا اسلام سے کوئی دور کا بھی واسطہ نہیں ، اور ان کا عقیدہ ہر چیز میں اسلامی عقیدہ کے مخالف ہے ، تو مسلمانوں کو ان کی اس دعوت اور نشاطات سے بچنا چاہئے ، کیونکہ علماء اسلام نے ان کے کفر کا فتوی صادر کیا ہوا ہے ۔

اس مضمون میں اگر اس سے زیاد تفصیل جاننا چاہیں تو مندرجہ ذیل کتابوں کا مطالعہ کریں :

القادنیۃ ، مرزائیت اور اسلام : تالیف الشیخ علامہ احسان الہی ظھیر رحمہ اللہ تعالی ۔

الموسوعۃ المیسرۃ فی الادیان المذاھب والاحزاب المعاصرۃ : تالیف ، ڈاکٹر مانع بن حماد الجھنی رحمہ اللہ (1/419–423)

اسلامی فقہ کمپلیکس کی قرارات مندرجہ ذیل ہیں :

جنوبی افریقہ کیپ ٹاؤن کی مجلس فقہ اسلامی کی طرف سے پیش کیا گیا سوال جس میں قادیانیت اوراس کے ذیلی فرقہ لاھوری گروپ کے متعلق فتوی طلب کیا گیا ہے کہ آیا وہ مسلمان شمار ہوں گے یا کہ نہیں ، اوراس طرح کے مسئلہ میں غیر مسلم (جج) کو حکم لگانے کی صلاحیت ہے کہ نہیں ۔

اور مجلس کے اعضاء کو جو مرزا غلام احمد قادیانی کے متعلق مواد اور وثائق پیش کئے گئے ہیں جو کہ پچھلی صدی کے اندر ھندوستان میں ظاہر ہوا اوراسی کی طرف قادیانی اور لاھوری گروپ منسوب ہے ان کے متعلق پیش کی گئیں معلومات پر غور وخوض کرنے کے بعد ، اوریہ تاکید کرلینے کے بعد کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے نبوت کا دعوی کیا کہ اسے نبی بنا کر بھیجا گیا ہے اوراس کی طرف وحی کی جاتی ہے ، اوراس کا یہ دعوی اس کی مولفات سے ثابت ہوچکا ہے جس کے متعلق اس کا خیال ہے کہ وہ اس کی طرف وحی کے ذریعے نازل کی گئ ہے ، اوروہ ساری زندگی اس دعوت کو پھیلاتا رہا ، اور لوگوں کو اپنے اقوال اوراپنی کتابوں کے ذریعہ سے یہ اعتقاد رکھنے کی دعوت دیتا کہ وہ نبی اور رسول ہے ، اوراسی طرح اس سے بہت سارے دینی احکام کا انکار بھی ثابت ہے جس طرح کہ جھاد فی سبیل اللہ کا انکار ، اس لئے مندرجہ ذیل قرار پاس کی گئ ہیں ۔

اول : یہ کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے جو نبوت اور رسالت اوراپنے اوپر نزول وحی کا دعوی کیا ہے وہ صریحا دین اسلام کی خلاف ورزی ہے کہ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین اور رسول ہیں جس کا ثبوت قطعی اور یقینی ہے ، اوریہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی پر بھی وحی کا نزول نہی ہوسکتا ، تو مرزا غلام احمد قادیانی کے اس دعوی کی بنیاد پر وہ اوراس کے پیروکار مرتد اوردین اسلام سے خارج ہیں ، اوراسی طرح لاھوری گروپ بھی قادیانیوں کی طرح مرتد اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں ، چاہے ان کا مرزا غلام احمد قادیانی کے متعلق یہ عقیدہ ہے کہ وہ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ اور ظھور ہے ۔

دوم : کسی بھی غیر اسلامی عدالت اور کورٹ یا غیر مسلم جج کو یہ حق نہیں وہ کسی پر اسلام یا مرتد ہونے کا حکم لگائے ، اور پھر خاص کر اس چیز میں جس پر امت اسلامیہ اوراس کے علماء اور سب کمیٹیاں اور تنظیموں کا اجماع اور اتفاق ہو ، اس لئے کہ کسی کے اسلام اوراس کے ارتداد کا حکم اس وقت ہی قبول ہوگا جبکہ وہ کسی مسلمان عالم دین جو کہ اسلام اسلام کے دخول کے متعلق ہر چیز کا علم رکھتا ہو اوراسی طرح اسے ارتداد کے احکام کا بھی علم ہو سے یہ حکم صادر ہو ، اوراس عالم دین کو اسلام اور کفر کی حقیقت کا ادراک بھی ہونا چاہئے ، اور جو کچھ کتاب وسنت اور اجماع میں اس کے متعلق بیان کیا گیا ہے اس کا علم رکھتا ہو تو پھر اس کا حکم قابل قبول ہوگا تو اس طرح کا حکم جو کہ غیر شرعی اور غیر اسلامی عدالت کہ وہ تسلیم نہیں کیا جائے گا ۔

مجمع الفقہ الاسلامی صفحہ 13

واللہ تعالی اعلم ۔